

## میں کاش سنگ ہی ہوتا کہ زندہ رہ جاتا

(دیار حرم میں حاضری کے موقع پر)

طواف کرتا ہوا ، استلام کرتا ہوا  
 کوئی تو ہے جو مجھے کھینچ کھینچ لاتا ہے  
 کھڑا ہوں اپنے ہی سائے کی جا نماز پہ میں  
 ترے حضور مجھے لے کے آن پہنچا ہے  
 نکل پڑا ہوں کسی عشق کے تعاقب میں  
 فعال کہ مجھ میں جواک خواہشوں کا لشکر ہے  
 دعا کو ہاتھ اٹھائے جو میں نے مروہ پر  
 سمو رہا ہوں نظر میں مقامِ ابراہیم  
 میں کاش سنگ ہی ہوتا کہ زندہ رہ جاتا  
 دعا درود کے ہمراہ لب تک آتی رہے

حرم میں اڑتی ابا بیل کی طرح ہوں سعود

سکوت نیم شہی سے کلام کرتا ہوا